سوال

میرے سوال کے جواب کےلیے اگر آپ کووقت اجازت دے تومیں آپ کی بہت ہی شکرگزار ہوں گی ۔ میں نے ایک مسلمان شخص سے ملاقات کی جومیرے ساتھ شادی کی رغبت رکھتا ہے ، میں نے محسوس کیا کہ میری امید پوری نہیں بلکہ سمٹے گی ، اورنہ ہی مجھے اس کی لیے کوئی اپنے اندر شعور ہی محسوس ہوا اورنہ ہی اسے قبول کرنے کی کوئی ہمت افزائی پیدا ہوئی ہے ۔ یہ شخص دین اوراخلاق کا مالک ہے اورجنہیں میں جانتی ہوں وہ سب اس کی تعریف کرتے ہیں ، میرے خیال میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ : لڑکی کویہ علم کیسے ہوتا ہے کہ وہ کسی شخص سے شادی کرنا چاہتی ہے ؟ آپ سے گزارش ہے کہ میرے سوال کا جواب دیں کیونکہ مجھے اس کا جواب نہیں مل رہا ۔ میں اپنے آپ سے سوال کرتی ہوں کہ کیا تم مکمل یقین رکھتی ہو؟ کیا تمہیں اس کی جانب کسی احساس کا شعور ہوتا ہے ؟ جب تم اس کے بارہ میں کچھ محسوس ہی نہیں کرتی توپھر کیا ہونا چاہیے ؟ (میں جنسی رغبت کے بارہ میں بات نہیں کررہی) اگر تیرے اندر اس سے شادی کرنے کی تشجیع پیدا نہ بھی ہو توکیا تیرے لیے اس شادی کرنا ضروری ہے ؟ یہ بھی ہے کہ میں اس کے ساتھ صرف ایک مرتبہ ہی بیٹھی ہوں توکیا کہیں اس سے شادی کرنے میں عدم تشجیع کا سبب یہی تونہیں ؟

جواب

الحمد للہ

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جب تمہارے پاس ایسا شخص آئے جس کا دین اوراخلاق پسند ہو توپھر اس سے شادی کردو) ۔

اوریک دوسری حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(دین والی کواختیار کر) تواس حدیث میں مرد وعورت دونوں شامل ہیں ۔

توجب کوئی لڑکی کسی ایسے لڑکے کو حاصل کرے جس کا دین اور اس کا اخلاق اچھا اورپسند لگتا ہو اوراس میں امانت پائی جاتی ہو تو اسے وہ لڑکا بطور خاوند قبول کرلینا چاہیے ، اوراس کے لیے جوچیز مدد ومعاون ہوسکتی ہے وہ یہ کہ جولوگ اس نوجوان کوقریب سے جاننے والے ہیں ان سے اس کے بارہ میں پوچھا جائے ۔

اس لیے کہ چلتی پھرتی ملاقاتیں اورخاص کرجس اغلب طورپر شادی کی رغبت بھی پائی جاتی ہو ان ملاقاتوں میں کمی کوتاہی اورسستی وکاہلی اورتصنع کا عنصر غالب رہتا ہے اوران میں انسان کی اصلیت اورطبیعت کم ہی ظاہر ہوتی ہے ۔

الشیخ محمد الدویش ۔

اوراسی طرح لڑکی جب کسی بھی شخص کے ساتھ ملنے اوررہنے کا سوچتی ہے تووہ خوفزدہ سی رہتی ہے اوراس میں یہ خوف زندگی گزارنے کا ہوتا ہے ، اس لیے اگر تووہ شخص دین اوراخلاق کا مالک ہے توپھر یہ خوف آپ کواس سے شادی کرنے کی موافقت میں مانع نہیں ہونا چاہیے ۔

ہم آپ کویہ بھی تنبیہ کرتے ہیں کہ آپ نے سوال کی تمہید میں اس شخص کے ساتھ بیٹھنے اورملاقات کا ذکر کیا ہے ، اگر تو لڑکی اپنے منگیتر کے ساتھ بغیر کسی حرام خلوت کے جس میں شرعی پردہ اورمحرم کی موجودگی ہوتا کہ دونوں فریق فیصلہ کرسکیں تو یہ صحیح مشروع ہے لیکن اگر اس میں خلوت اوربے پردگی ہو اور محرم بھی موجود نہ ہو توایسا کرنا حرام ہے اوراس سے بچنا ضروری ہے ۔

والله اعلم.

اسلام سوال وجواب

12182